صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز جمعة المبارک مورخہ 29 مارچ 2019ء بمطابق 21 رجب 1440 ہجری بعد از دوپہر دو بجکر پانچ منٹ پر منعقد ہوا۔

جناب مسند نشین، فضل شکور خان مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِٱللَّهِ مِنَ ٱلشَّيۡطَـٰنِ ٱلرَّجِيمِ۔ بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔

إِنَّ ٱللَّهَ يَأۡمُرُكُمۡ أَن تُؤَدُّواْ ٱلۡأَمَـٰنَـٰتِ إِلَىٰٓ أَهۡلِهَا وَإِذَا حَكَمۡتُم بَيۡنَ ٱلنَّاسِ أَن تَحۡكُمُواْ بِٱلۡعَدۡلِۚ إِنَّ ٱللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُم بِهِۦٓۗ إِنَّ ٱللَّهَ كَانَ سَمِيعَۢا بَصِيرً O يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ أَطِيعُواْ ٱللَّهَ وَأَطِيعُواْ ٱلرَّسُولَ وَأُوْلِي ٱلۡأَمۡرِ مِنكُمۡۖ فَإِن تَنَـٰزَعۡتُمۡ فِي شَيۡءٖ فَرُدُّوهُ إِلَى ٱللَّهِ وَٱلرَّسُولِ إِن كُنتُمۡ تُؤۡمِنُونَ بِٱللَّهِ وَٱلۡيَوۡمِ ٱلۡأٓخِرِۚ ذَٰلِكَ خَيۡرٞ وَأَحۡسَنُ تَأۡوِيلاً۔

(ترجمہ): خدا تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں ان کے حوالے کر دیا کرو اور جب لوگوں میں فیصلہ کرنے لگو تو انصاف سے فیصلہ کیا کرو خدا تمہیں بہت خوب نصیحت کرتا ہے بے شک خدا سنتا اور دیکھتا ہے <۵۸> مومنو! خدا اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو اور جو تم میں سے صاحب حکومت ہیں ان کی بھی اور اگر کسی بات میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اگر خدا اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس میں خدا اور اس کے رسول (کے حکم) کی طرف رجوع کرو یہ بہت اچھی بات ہے اور اس کا مآل بھی اچھا ہے

Mr. Chairman: Item No. 2, 'Leave applications'-----
(Interruption)

جناب مسند نشین: پہلے Leave applications لے لیں پھر بات کریں گے جی۔

ایک رکن: جناب سپیکر صاحب! کورم پورا نہیں ہے۔

جناب مسند نشین: کورم پوائنٹ آؤٹ ہو گیا ہے، دو منٹ کے لئے گھنٹیاں بجادیں۔

(اس مرحلہ پر گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب مسند نشین: اپوزیشن ممبران سے میری ریکویسٹ ہے-----

(مداخلت)

جناب مسند نشین: آپ کے سامنے ہے، اور میرے خیال میں اگر ہمیں بتادیا ہے تو، کتنے بندوں کی انٹری ہے؟

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

جناب مسند نشین: 13 بندوں کی انٹری ہے۔ میرے خیال میں مناسب نہیں ہو گا 13 بندوں پہ اور اکثر ان میں بھی موجود نہیں ہیں۔ چلیں، پانچ منٹ اور دے دیتے ہیں جی تو اگر آ گئے تو ٹھیک ہے ورنہ پھر گھنٹیاں بجائیں جی پانچ منٹ کے لئے-----

(اس مرحلہ پر گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب مسند نشین: The sitting is adjourned till 02:30 pm، دو بجکر تیس منٹ پر پھر آئیں گے، صحیح ہے جی، میں ٹائم دے دیتا ہوں آدھے گھنٹے تک۔

(اس مرحلہ پر ایوان کی کارروائی کچھ وقت کے لئے ملتوی ہو گئی)

(وقفہ کے بعد جناب مسند نشین مسند صدارت پر متمکن ہوئے)

اراکین کی رخصت

جناب مسند نشین: پہلے Leave applications لے لیتے ہیں جی۔ یہ سب آج صرف ایک دن 29 مارچ کے لئے: جناب ریاض خان، ایم پی اے، محترمہ آسیہ اسد، ایم پی اے، جناب فیصل امین خان گنڈاپور، ایم پی اے، محترمہ مومنہ باسط، ایم پی اے، محترمہ نادیہ شیر، ایم پی اے، جناب محمود احمد خان، ایم پی اے، جناب اکرم خان درانی، ایم پی اے، جناب عاقب اللہ خان، ایم پی اے، جناب انور حیات خان، ایم پی اے، جناب فضل حکیم خان، ایم پی اے، جناب افتخار علی، ایم پی اے، جناب جمشید خان، سید احمد حسین شاہ،

ایم پی اے، محترمہ ماریہ، ایم پی اے، جناب آغاز اکرام اللہ خان، ایم پی اے، سردار یوسف زمان، ایم پی اے، محترمہ ثمر بلور، ایم پی اے، جناب مثمر شاہ، ایم پی اے، محترمہ عائشہ نعیم، ایم پی اے، جناب امیر فرزند خان، ایم پی اے، جناب شکیل بشیر خان، ایم پی اے، صاحبزادہ ثناء اللہ ایم پی اے۔

Is it the desire of the House that leave may be granted?

(The motion was carried)

Mr. Chairman: Leave is granted.

جناب مسند نشین کی جانب سے اعلان

جناب مسند نشین: میں پہلے ایک اناؤنسمنٹ کر دوں I am sorry مجھے بڑی عجیب سی اناؤنسمنٹ کرنا پڑ رہی ہے، اس سے پہلے شاید کسی نے کی ہو یا نہیں، کیونکہ اتنے کم ممبران ہیں، سارا ایجنڈا جو ہے میرے خیال میں ہم وہ 1st آج کا جو ایجنڈا ہے وہ 1st April کو لیں گے، آج صرف آپ اپنے کوئی کال اٹنشن کیا کہتے ہیں، اسے پوائنٹ آف آرڈر وغیرہ ہیں تو وہ آپ کر لیں، صحیح ہے جی؟ جی نگہت بی بی!

رسمی کارروائی

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جناب سپیکر صاحب! آج ہمیں موقع ملا، ہم بہت سے پوائنٹس آف آرڈر پر بات کر سکتے ہیں جو کہ قومی ایشوز اور جو صوبائی ایشوز بھی ہیں۔ جناب سپیکر صاحب! آج پاکستان کے لوگ اور یہ صوبائی اسمبلی کے منتخب نمائندگان پورا کے پی کے، پورا پاکستان اس بات کی شدید مذمت کرتا ہے کہ آج امریکہ جسے میں سپر پاؤر نہیں مانتی ہوں، میرا اللہ سپر پاؤر ہے لیکن آج امریکہ نے سیریا کو اسرائیل کے حوالے کر کے یہ ثابت کر دیا ہے جناب سپیکر، کہ اگر آج سیریا کی باری آئی ہے تو کل کو ہماری باری بھی آسکتی ہے۔ جناب سپیکر صاحب! امریکہ اپنی غنڈہ گردی، اپنی بدمعاشی اور اسرائیل کو سپورٹ کر کے جناب سپیکر صاحب، اس وقت ٹرمپ کا دماغ خراب ہو گیا ہے اور ٹرمپ کو کسی علاج کے لیے، دماغی علاج کے لیے کسی ہاسپٹل میں داخل ہونے کی ضرورت ہے کیونکہ وہ ایسے ایسے فیصلے کر رہا ہے جس سے کہ نہ صرف مسلمانوں کا بلکہ خود بینارٹیز کا بھی اس پہ دل دکھ رہا ہے۔ جناب سپیکر صاحب! تھوڑی سی توجہ چاہوں گی کہ ٹریژری بنچز اگر اس کے ساتھ Agree کرتے ہیں اور میرے اپوزیشن کے ارکان اس سے Agree کرتے ہیں تو جناب سپیکر صاحب، ہم اس پہ ایک متفقہ قرارداد لاتے ہیں تاکہ ہم اس کو Condemn کر سکیں کیونکہ یہ ہمارا حق ہے کیونکہ اس میں صرف وزارت خارجہ نے اس کو

Condemn کیااور چونکہ کوئی اسمبلی بھی سیشن میں نہیں ہے تواس لیے اس سیشن میں ہمارا یہ جو مذمتی بیان ہے، یہ پورے پاکستان کا مذمتی بیان ہے اور ہم اس کی بھرپور مذمت کرتے ہیں۔

<u>جناب مسند نشین</u>: آپ قرارداد لانا چاہتی ہیں اس پر؟

<u>محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی</u>: جی، میں اس پہ قرارداد، اگر ٹریژری بینچز سے کوئی Agree ہوتا ہے۔

<u>جناب مسند نشین</u>: عبدالکریم خان، آپ پلیز میڈم کے ساتھ بیٹھ جائیں اور حکومت کی طرف سے جو بات کرنا چاہے گا، خوشدل خان صاحب!

<u>جناب خوشدل خان ایڈوکیٹ</u>: سپیکر صاحب، آپ کا بہت بہت شکریہ۔ سر، آپ کو معلوم ہے کہ پرسوں جو ہمارا ایشو تھا، وہ سرکاری ملازمین کی ٹرانسفر، بھرتیاں اور اس سلسلے میں اس ہاؤس میں کافی بحث و تمہید ہو کر پھر ہمیں جواب بھی مل گیا کہ آئندہ ایسی کوئی چیز نہیں ہو گی کیونکہ اس میں میں نے جو پوائنٹ اٹھایا تھا، وہ یہ اٹھایا تھا کہ آج کل Key پوسٹوں پر OPS کام کر رہے ہیں جو کہ یہ قانون کی خلاف ورزی ہے، آئین کی خلاف ورزی ہے تو اس کے بعد کل یہ ایک آرڈر ہوا ہے اور یہ آرڈر جو ہے اس میں ایس ڈی او کو ٹرانسفر کر کے پشاور سے اور اس کی جگہ پر سب انجینئر کو۔۔۔

<u>جناب مسند نشین</u>: کریم خان صاحب، سن لیں، آپ اس کا جواب دیں گے۔

<u>جناب خوشدل خان ایڈوکیٹ</u>: ایس ڈی او کو ٹرانسفر کر کے، سیریل نمبر، مسٹر نصیر احمد شاہ، ایس ڈی او، ہائی وے سب ڈویژن پشاور، ٹرانسفر ٹو پراونشل بلڈنگ اور اس کی جگہ پر جو لایا گیا ہے، اس کا نام His Name is Manzoor Elahi, Sub Engineer, BPS-16 میں ریگولر کام کر رہا ہے، ان کو ٹرانسفر کر کے ایس ڈی او کو In his own pay scale یعنی وہی سولہ میں کام، سولہ گریڈ میں کام کرے گا Against the post of ECO جو کہ ایس ڈی او کی پوسٹ وہ 17 گریڈ کی ہے، ہائی وے سب ڈویژن پشاور، اب آپ اندازہ لگائیں، افسوس کی بات ہے کہ آج متعلقہ منسٹر صاحب موجود نہیں ہیں C&W department, it is a very important department مطلب ہے جتنا بھی پرانا شیڈول میں کنسٹرکشن ہوتی ہے خواہ وہ سرکاری بلڈنگز ہوتی ہیں، سکولز ہیں، جتنے کالجز ہیں لیکن اگر سپیکر صاحب، آپ دیکھ لیں، ان کے سیکرٹری سے لیکر سب انجینئر تک سب Own pay scale میں کام کرتے ہیں۔ پرسوں بھی میں نے اس ہاؤس میں یہ بتایا کہ ان کا سیکرٹری جو ہے وہ Own pay scale 19 میں ہے And he is holding the post of a secretary which falls in BPS

20.اس کا چیف انجنیئر جو ہے His name is Mr. Ayub وہ چیف انجینئر ہے اور وہ Own pay scale میں As a Chief Engineer کام کر رہا ہے۔ اس طرح جتنے بھی ایکسینئن ہیں، جتنے بھی ایس ڈی اوز ہیں، تو یہ مطلب ہے اس کو Good governance ہم نہیں کہہ سکتے ہیں اور سر، یہ اس طرح یہ غیر قانونی طور پر جو پوسٹنگز ہو رہی ہیں، ٹرانسفرز ہو رہی ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ منسٹر صاحب، ان لوگوں میں دلچسپی لیتے ہیں جو انکے جائز اور ناجائز سب کام کرتے ہیں کیونکہ اگر ایک آدمی کو میرٹ پر آپ پوسٹ کرتے ہیں، اپنے Original scale میں پوسٹ کرتے ہیں، اپنی Original post کے مطابق انکو پوسٹ کر لیں تو وہ کسی کی پھر پرواہ نہیں کرتے ہیں، وہ Follow کریں گے Rule، لیکن اگر ایک جونیئر کو آپ سینیئر پوسٹ پر لگائیں تو پھر آپ اس سے اندازہ لگائیں، کیا ہمارے پاس آفیسرز نہیں ہیں، کیا ہمارے پاس آفیسروں کی کمی ہے یا Original officers نہیں مل رہے کہ ہم ان پے سکیل میں ایک سب انجینئر کو ایس ڈی او کی پوسٹ پر لگا کر کام کرنے سے ایک محکمے میں کیا تبدیلی آسکتی ہے؟ اس میں کیا Improvement آسکتی ہے، کیا وہ کام کرے گا جب وہ انجینئر ہو تو یہ کیڈرز جو ہے بنے ہوئے ہیں،۔ یہ پوسٹ جو ہے یہ طریقہ کار ہے، جس طرح میں نے پہلے بھی عرض کیا کہ ہماری 2010 کی پالیسی ہے، پوسٹنگز ٹرانسفرز پالیسی ہے، اسکے مطابق تو یہ، سر، یہ میں آپ سے بھی گزارش اور اس آدمی نے جس کو سر، Sir, I need your attention یہ جس کو ٹرانسفر کیا گیا، یہ صلاح الدین ایم پی اے کے حلقے سے تعلق رکھتا ہے، یہ ہمارے علاقے سے تعلق رکھتا ہے، اب اس کو ٹرانسفر کر کے Without اور انہوں نے اس پوسٹ پر کتنا عرصہ گزارا ہے سر؟ اکتوبر 2018ء میں آیا ہے تو اکتوبر 2018 اب مارچ ہے، تو کتنے دن؟ مطلب ہے چھ مہینے بھی نہیں ہوئے ہیں، ہماری پالیسی میں یہ ہے کہ کم از کم تین سال اور اگر کوئی دوسرا ایریا ہو تو اس میں ایک سال یا دو سال، ابھی چھ مہینے بھی اس کو نہیں گزرے ہیں کہ اس کو ٹرانسفر کیا، Without any reason تو سر، اس پر رولنگ دے دیں کہ جتنا Illegality جس نے غیر قانونی کام کیا ہو، وہ رائے دے دے گا۔ تھینک یو

<u>جناب مسند نشین</u>: گورنمنٹ سے جواب لے لیتے ہیں Karim Khan Kindly۔

<u>جناب عبدالکریم (معاون خصوصی برائے صنعت و حرفت)</u>: شکریہ جناب سپیکر صاحب! جناب خوشدل خان صاحب نے جو سی اینڈ ڈبلیو کے اندر ٹرانسفر کی بات کی ہے اور Own pay scale والی بات کی، تو ڈیپارٹمنٹ میں Own scale pay پہ جب SDO یا XEN کی پوسٹ پہ انکو تعینات کیا جاتا ہے تو اس

کی پروموشن Due ہوتی ہے، تب جاکے اسے وہ ہوتی ہے، تو یہ سپیشل کیس ہے، یہ جو کہہ رہے ہیں کہ اسکو اکتوبر میں 2018 میں وہ کیا تھا تو ڈیپارٹمنٹ سے وہ کرکے تو ان شاءاللہ انکو دوبارہ Inform کردینگے۔

جناب مسند نشین: وقار خان۔

جناب خوشدل خان ایڈوکیٹ: جناب سپیکر، ایسا تو نہیں ہے نا، وہ یہ تو مجھے بتائیں کہ غلط ہے کہ ٹھیک ہے؟ میں انکا احترام کرتا ہوں، میرا بھائی ہے لیکن آخر میں تو آپ بھی یہ دیکھیں، آپ سپیکر ہیں، آپ ایک Excellent کرسی پر تشریف فرما ہیں کم از کم انکو، یہ کیا ہو رہا ہے سر، یہ ڈیپارٹمنٹس میں یہ کیا ہو رہا ہے؟ آپ خود اندازہ لگائیں کہ اگر ایک جونیئر آدمی کو لے آئیں تو جونیئر آدمی تو انکی مرضی کے مطابق کام کرے گا ،مطلب ہے ناجائز کرے گا، کرپشن اور بڑھ جائے گی، کرپشن ہوگی، کمیشن زیادہ لے گا۔

معاون خصوصی برائے صنعت و حرفت: سپیکر صاحب، ڈیپارٹمنٹ کے لیے ٹائم چاہیے؟ اتنا تو ابھی۔۔۔

جناب مسند نشین: سر، اس پہ میں ابھی تو یہی رولنگ دے سکتا ہوں، گورنمنٹ سے میری یہی آپ ہدایات سمجھ لیں، جو بھی آپ کہیں، اسکو کہ رولز کے مطابق آپ پوسٹنگ ٹرانسفر کریں، اس سے ادھر ادھر نہ جائیں۔ جی وقار۔

جناب وقار احمد خان: شکریه جناب سپیکر صاحب، ډیره مهربانی چې تاسو موقعه راکړه په پوائنټ آف آرډر باندې، زه یو دوه درې مسئلې دی جې زمونږه، د هغې جی زه بار بار۔۔۔۔۔

جناب مسند نشین: مختصر بات کرنی ہے، اپنی صحت کے مطابق بات نہیں کرنی آپ نے۔

جناب وقار احمد خان: مختصر خبره کوم جی، بالکل مختصر خبره کوم خو ضروری خبره کومه جی۔ زمونږه د سوات په اډو کښې په Daily wages باندې کسان وو، تقریباً اته پنځوس، هغه په جولائی کښې Terminate شوی دی خو د هغې باوجود هغه محکمه د هغوی نه کار اخلی او نهه میاشتې د هغې کسانو اوشوې چې هغه، هغوې کلیکشن کوی مختلف د Contract او حکومت له ریوینیو ورکوی خو نهه میاشتې اوشوې چې هغې کسانو ته تنخواه ګانې نه ملاویږی، د هغوی هغه چولهې هم بندې شوې دی او د ماشومانو د داخلو فیسونه هم نشته، نو زه ستاسو په توسط حکومت ته دا خواست کومه چې

مهربانی د اوکړی او د دغې کسانو په حال د رحم اوکړی او دا نهو میاشتو چې دا هغوی تنخواه ګانې بند شوې دی، هغوی له د تنخواه ګانې ورکړی او د دې سره سره جی یو تعلیم ، د تعلیم زمونږه چې دے نو د ایمرجنسی زمونږ د حکومت دعویٰ ده او درې څلور ورځې اوشوې چې د سوات بورډ یو مسئله ده انتظامیې او د ملازمینو په مینځ کښې روانه ده، په سوشل میډیا او په اخباراتو کښې راځی، په یو بل باندې الزامات لګوی، کرپشن او د اقرابا ء پروری، نو زما ستاسو په توسط حکومت ته خواست دے چې مهربانی د اوکړی او د دې فوری نوټس واغستے شی او دغه مسئله د حل کړې شی اودریمه خبره جی، زمونږه حکومت وائی چې مونږ به خلقو له روزګار ورکوؤ نو یه فلائی اوور چې دے زما خیال دے ، سی ایم صاحب سره زه ملاؤ شوې یم، هغه وئیلی دی چې دا فلائی اوور نشته خو بیا هم په اخباراتو کښې راځی، کانجو فلائی اوور سیکنډ فیز، نو زما حکومت ته دا خواست دے چې د هغې نه تیس پینتیس هزار آبادی بالکل متاثره کیږی، ټول کاروبار ختمیږی نو ستاسو په توسط مې حکومت ته خواست دے چې په دغې منصوبه چې ده، دا دے که فرض کړه وی نو دا دې Withdrawشی او که نه وی نو هغه خبره د خلقو په زړونو کښې د ویره نه پیدا کوی۔ ډیره مهربانی جی۔

جناب مسند نشین: تھینک یو جی۔ لائق محمد خان صاحب۔

جناب لائق محمد خان: جناب سپیکر، میرے حلقہ میں ایک وٹرنری ریسرچ سنٹر کا ٹینڈر ہوا تھا جو کہ ٹھیکیدار نے موقع پہ کام شروع کرنا چاہا تو اب ڈی جی صاحب نے اس کو بلا کر کہا ہے کہ اس کو ہم یہاں سے شفٹ کرتے ہیں، دوسرے ضلع میں لے جارہے ہیں، میرے ضلع کے حالات پورے ملک میں بلکہ پورے ہمارے صوبے میں اسکی حالت کافی خراب ہے کیونکہ وہاں پر چار سو سال ٹرائبل تھا،اب وہ 2011 میں ضلع بنا ہے تو اگر اسی طرح ہماری جو چیزیں ہیں، وہ دوسرے ضلعے میں چلی گئیں تو میرا خیال ہے یہ زیادتی ہوگی۔ دوسری گزارش یہ ہے، مہربانی کرکے اس ریسرچ سنٹر کو وہاں پر ہی چھوڑا جائے کیونکہ ہمارے لوگوں کو اس سے فائدہ ہو، دوسری گزارش یہ ہے کہ میں نے اس دن نسیم صاحب تشریف فرما تھے، گزارش کی تھی کہ باقی تو لمبا کام ہے اسسٹنٹ ڈائریکٹر اے ڈی کے لئے میں جناب سیکرٹری صاحب کے پاس بھی گیا، ڈی جی صاحب کے پاس بھی گیا اور کئی وزراء سے انکو ٹیلی فونیں بھی کرائیں، میرا اسسٹنٹ

ڈائریکٹر بلدیات جو ہے، وہ اسکو ایڈیشنل چارج دیا ہوا ہے کوہستان سے تو کوہستان اور تورغر میں چار سے پانچ گھنٹے کا وقت لگتا ہے، میں نے گزارش کی ہے کہ یا تو مجھے مکمل طور پہ Full-fledged یہ آدمی دے دیں، مکمل طور پہ اے ڈی اگر نہیں ہوتا تو میرے ساتھ قریب بالکل ایک گھنٹے کی Drive پہ بٹ گرام ہے، یہ چارج اسکو دے دیں جو کم از کم مہینے میں ایک دو دفعہ آجائے تو ہمارا کام ہو جائے گا۔ شکریہ جی۔

جناب مسند نشین: یہ لائق محمد خان صاحب کی یہ دونوں ڈیمانڈز میرے خیال میں بڑی جینوئن ہیں، Kindly اس پہ حکومت کی طرف سے Response بھی آئے اور یہ مسئلہ انکا حل بھی کرے۔

معاون خصوصی برائے صنعت و حرفت: ٹھیک شوہ سپیکر صاحب، دا ما نوټ کړل ، نوټ شو جی دا

جناب مسند نشین: جی شگفتہ بی بی، آج صرف اے این پی والوں کا میرے خیال میں دن ہے۔

محترمہ شگفتہ ملک: ډیره مننه سپیکر صاحب، تاسو ته ستاسو په دې نوې چوکۍ باندې مبارکی درکومه د نن ورځې د پاره جی۔ زه ستاسو ډیره مننه جی، یقیناً چې نن کوم ټاپک وو نو زما په خیال ډیر مهم وو او زه په ګیلری کښې ګورمه، زه دا خبره بار بارځکه جی په دې باندې خبره کړمه چې پکار دا دے چې زمونږ هغه Relevant department جی دلته خو د کورم نشاندهی هغه د ممبرانو کیږی خو کله دا اونه وئیلې شو چې دا کوم سرکاری زمونږه افسران دی، نو هغوی کښې Relevant department کسان څومره ناست دی؟، زه جی دا خبره کوم چې ما ډیر وخت نه زه ګورم لګیا یم چې کله دا حکومت راغلے دے ځکه چې د تبدیلئ خبرې کړی دی او همیشه دا خبره کړې چې دا واحد حکومت دے چې دوئ بغیر د پروټوکول نه د دوئ دا ګورنر هاؤس چې دے کهلاؤ دے ، وزیر اعلیٰ هاؤس کهلاؤ دے او د دوی چې څومره سرکاری افسران دی، هغوی ته خلق تلې شی خو د بده مرغه سپیکر صاحب، ډیره د افسوس خبره ده چې هغه خلق چې هغه پبلک سرونټس دی او هغوی د پاره چې کله یو عام کس ځی، ایم این ایز، ایم پی ایز ته هم ډیرې مسئلې دی خو هغه خلق چې دی هغه عام خلق دی او هغه لاړ شی د یو سیکرټری سره ملاویږی، د یو DCO سره ملاویږی یا Even د یو ډی جی، ډائرکټر سره ملاویږی نو هغه په ګهنټو ګهنټو هلته په انتظار ناست وی او هغه بیا کال کوی ایم این اے، ایم پی اے ته چې جی تاسو سفارش اوکړئ چې جی مونږ

دوئ سره ملاؤ شو او پی اے چې د هغوی په دفتر و کښې کښولې وی، زه په سختو ټکو کښې د دې غندنه کوم چې دا حکومت چې د تبدیلئی حکومت دے، دا حکومت چې هغوی دا نعرې وهلې دی چې زمونږه آفسز چې دی زمونږه کورونه چې دی، زمونږه حکومت چې دے دا د عوامو د پاره دے، تاسو Compare کړئ سپیکر صاحب، تاسو تیر حکومتونه هم راواخلئی او تاسو د دې حکومت هم اوګورې او تاسو د Public Opinionواخلې چې په دې حکومت کښې زیات Hurdles دی او که په تیر حکومتونو کښې زیات Hurdles وو؟ زه ډیر افسوس سره دا خبره کړم چې زمونږه د هوم سیکرټری ډیپارټمنټ چې کوم دے، تاسو د هوم سیکرټری دفتر ته لاړ شئی، هغه په فرنټ ګیټ باندې Lock لګولے دے او غټ غټ یې پرې لیکلې دی چې دلته داخله ممنوع ده، دا څنګه حکومت دے، دا څنګه عوامی حکومت دے چې هلته کښې دا بورډونه لګیدلی دی، زه بار بار دا ریکوسټ څکه کوم چې ستاسو رولنګ به زما پکار وی چې دا افسران چې کوم دی دا ټول چې کوم دی، دا پبلک سرونټس دی We are public property، مونږه پبلک Representatives یو، مونږ چې کله اسمبلئی ته راغلی یو نو دا زمونږ حق دے په مونږه باندې د هغه خلقو، د هغه پوختو د هغه غریبو خلقو چې هغوی مونږ دې اسمبلئی ته راوستې یو، نو زه با ستاسو نه دا رولنګ غواړم چې تاسو کوشش اوکړئ چې خپل دا دفترونه خپل هغه افسران چې کوم د عوامو سره نه میلاویږی او انتظار ګاه جوړې کړې دی جی، دا په کوم قانون کښې دی چې یو افسر چې دے هغه به بهر انتظار ګاه جوړه کړې وی او هغه ته به خلق غریب خلق بهر په ګهنټو ګهنټو ناست وی؟ دغه مې تاسو ته خواست دے جی چې تاسو په دې باندې خپله هغه اوکړئ۔ *میری گزارش یہ ہوگی میڈیا کو بھی کہ Kindly اس چیز کو آپ Highlight کریں کہ جتنے بھی سرکاری دفاتر ہیں، ان میں انتظار گاہ جو ہے، اسکو ختم کریں، یہ پبلک کے ہیں۔ تھینک یو، سر۔*

جناب مسند نشین: امجد خان، امجد خان د دې ریسپانس به جی تاسو ورکوئ، تهیک شو میډم، دوی تاسو له ریسپانس درکوی جی، ګورنمنټ به ریسپانس ورکوی، امجد خان

ڈاکٹر امجد علی(وزیر معدنیات): بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ ډیره مننه سپیکر صاحب، زمونږ محترمه ایم پی اے صاحبه شګفته ملک چې کوم Question raise کړو، زه خو د خپل ډیپارټمنټ متعلق دا خبره کومه چونکه دوئ خو Overall ټوله خبره اوکړه، بالکل دا عوامی حکومت دے او دا د پاکستان تحریک انصاف چې څنګه مونږ وایو او څنګه ایم پی اے صاحبې اووئیل چې دا د بدلون حکومت دے نو زه خو نه پوهیږم چې دلته کښې په ډیپارټمنټس داسې چې هغې انتظار ګاه وی او په هغې کښې زمونږه آفس کښې خو زما منرل ډپارټمنټ کښې خو ما کهلاؤ Instructions ورکړی دی، که ایم پی ایز راځی او که زمونږ منسټران صاحبان راځی او که خوا هغه د هرې پارټۍ سره تعلق ساتی، هغوی که هغه زه میټنګ کښې هم ناست یمه، هغوی کهلاؤ دې راځی، هغه په میټنګ کښې د راځی او زمونږ سره دې کښینې، په هغې کښې زما نور ډیپارټمنټس چې څومره دلته کښې ناست دی، Relevant departments یا دلته څومره افسران ناست دی، هغوی ته زما درخواست هم دے او هغوی ته زما د حکومت طرف نه دا یو خبره ورته هم زه کړمه چې-----

جناب مسند نشین: هدایات ورکړئ جی، درخواست مه کوئ هدایات ورکړئ جی۔

وزیر معدنیات: دا Instructionsورکومه، دا Instructionsورکومه چې هغوی دې خپلې دروازې کهلاؤ کړی ولې چې مونږه په الیکشن کښې کوم ووټ اخستې دې، کومه زمونږ Manifesto وه، کوم زمونږه د حکومت کوم زمونږه Main خبرې وې، هغه دا وې چې یره په دې حکومت کښې به د عوام د پاره دروازې کهلاؤ وی، نو زما څنګه چې شګفته ملک صاحبه اووئیل، زمونږه حجرې یا زمونږه دفترونه یا زمونږه آفسونه دا ټول د عوامو د پاره دی نو ان شاءاللہ زما دا Instructions دی او دا تاسو هم په دې باندې رولنګ ورکړې چې څومره افسران دی، هغه که بیوروکریټس د طرف نه دی چې په هغې کښې باقاعده هغوی که داسې بورډز لګولې وی، هغه بورډز د هټاؤ کړی، د هغې نه او دا عوامی حکومت دے، دا د عوام د پاره دے او دا کوم افسران چې ناست دی، دا کوم منسټران چې ناست دی، دا د عوام د پاره کیښنی ې د هغوی د

مشکلاوتو او مسائلو د حل کولو د پاره ناست دی نو ان شاءالله که دا شکایت دوباره راځی نو په هغې باندې زه Responsible یمه۔ ډیره مننه جی۔

<u>جناب مسند نشین</u>: جی میڈم۔

<u>محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی</u>: جناب سپیکر ! ریزولیوشن پیش کرنے سے پہلے میں ایک اور بہت Important مسئلہ کی طرف توجہ دلانا چاہتی ہوں کہ بٹ گرام میں عدنان نامی ایک بچہ اور پھر اسکے بعد ہری پور اور ایبٹ آباد میں۔ جناب سپیکر صاحب، عدنان کو پہلے چار پانچ لوگ کچھ گولیاں وغیرہ کھلاتے رہے، پھر اسکے بعد اسکے ساتھ Physical abuse کیا اور جب وہ Physical abuse ہو رہا تھا تو اس کی ویڈیو بنائی اور ویڈیو بنانے کے بعد اسکو دوبارہ انہی کاموں کے لئے مجبور کرتے رہے اور جب اس نے انکار کیا تو اسکی وہ ویڈیو، انہوں نے کہا کہ ہم وائرل کر دینگے تو جناب سپیکر صاحب، اسکے بعد اس بچے نے خودکشی کر لی۔ اسی طرح کا واقعہ ایبٹ آباد میں پیش آیا، اسی طرح کا واقعہ ہری پور میں پیش آیا، میرا خیال ہے یہاں پہ میرا بیٹھا ہو، بٹگرام کا جو ساتھی ہے، وہ ضرور میری بات سیکنڈ کرے گا۔ جناب سپیکر صاحب ! میں آپ کی وساطت سے حکومت کو ایک چھوٹا سا مشورہ دینا چاہتی ہوں کہ Child abusing جو کہ Sexual abuse میں آتا ہے، سر، اس کے لئے ایک ایسی پارلیمان کی کمیٹی بنائی جائے کیونکہ یہ بڑھتا ہوا ہمارا ایک مسئلہ بن رہا ہے، ہم چونکہ کے پی کے کی حد تک محدود ہیں تو یہاں سے ایک پارلیمان کی کمیٹی بنائی جائے جو کہ اس مسئلے کو دیکھے اور ان لوگوں کو کیفر کردار تک پہنچائے کہ جو کسی کے گھر والوں کو اس طریقے سے ٹارچر کرتے ہیں، بچے خودکشیاں کر لیتے ہیں اور ان کے ماں باپ سدا جو ہیں، وہ اپنا سر شرم سے جھکا کے، حالانکہ اس میں انکی کوئی غلطی نہیں ہوتی ہے، تو میرے بٹگرام کا، میرا خیال ہے کوئی بھی یہاں پر اگر ایم پی اے بیٹھا ہو تو وہ اسکی تائید یا جو بھی ہے، وہ کر سکے، لیکن میں نے چونکہ اپنا فرض سمجھا کیونکہ میں صوبائی لیول پہ جو ہے تو چونکہ ہمارا حلقہ جو ہے وہ سارے لیول پہ ہوتا ہے، تو میں اس وجہ سے بات کو یہاں پہ لانا چاہتی ہوں۔

<u>جناب مسند نشین</u>: ٹھیک ہے میڈم، تاج محمد خان صاحب، تاج محمد خان صاحب کو فلور دیں۔

<u>جناب تاج محمد</u>: شکریه جناب سپیکر، میډم چې کومه خبره اوکړه جی، دا یو حقیقت دے، عدنان د بټګرام شنګلی بالا نومې کلی سره تعلق ساته جی او هغه سره دا وقعه شوې ده چې هغې چې مونږه ځومره غندنه اوکړو، هغه کمه ده او په هغې کښې جی پولیس یو مثبت کردار ادا کړے دے، دوه کسان ئے Arrest کړی دی

خو څنګه چې میډم اووئیل که هغې کښې کیدے شي چې نور کسان هم Involveوی، که هغې دپاره یو کمیټی جوړه شي جی نو دا به ډیره ښه وی او بس زه په دې فلور باندې جی ددې خبرې دغه کوم چې ډیر زیات زیاتے او ظلم شوے دے هغه ماشوم سره جی او په-----

جناب مسند نشین: امجد خان څه وئیل غواړی۔

وزیر معدنیات: ډیره مننه سپیکر صاحب، نګهت بی بی چې کومه خبره پوائنټ آؤټ کړه، یقیناً دا ددې معاشرې ډیر یو لوئے یو بګاړ جوړ شوے دے او په دې معاشره کښې ددې بے راه روی چې دومره زیاته شوې ده چې داسې کیسونه دروز معمول دی، زه بالکل Agree کومه چې داسې Positive مسئلې دلته په اسمبلئ کښې راځی او بالکل زه دې سره Agreeیم چې ددې د پاره یو پارلیمانی کمیټی د جوړه کړے شي۔ (تالیاں) یوازې دا کیس نه چې څومره کیسونه دی، دغه شان هغه ټول کیسونه دې هغې کښې ډسکس کړې شی او چې کوم متعلقه ډیپارمنټس ددې انکوائری کوی، هغوی ته هم دا Instructionورکوؤ چې هغوی دې په دیکښې Strict actionواخلی او دا کومه کمیټی چې دوی وائی دهغې سره زه Agree کومه، ډیره مننه۔

جناب مسند نشین: میڈم،اس پہ پراپر موشن لے آئیں تو پھر پارلیمانی کمیٹی اس پہ بلالیں گے، ٹھیک ہے، Mondayکو آپ کرلیں۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جناب سپیکر،آپ Mondayکو اب مجھے نہیں پتہ کہ آپ-----

جناب مسند نشین: جو بھی ہوگا،اس کرسی کی کمٹمنٹ ہے آپ کے ساتھ،جی اس کرسی کی کمٹمنٹ ہے۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: اپوزیشن کی طرف سے بھی نام آجائیں گے اور ادھر سے بھی نام آجائیں گے تو آپ رولنگ دے دیں تاکہ اس پہ کمیٹی بن جائے۔

جناب مسند نشین: میں یہی کہہ رہا ہوں کہ آپ کی جب موشن آئے گی Proper،اس کے بعد کمیٹی بن سکے گی، Mondayکو یہ آپ کے ساتھ اس چیئر کی کمٹمنٹ ہے،اگر آپ کی موشن آگئی تو آپ کے لئے ان شاءاللہ۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: تھینک یو سر۔ میں اب ایک آپ جیسا میں نے-----

جناب مسند نشین: پہلے ان کو ذرا موقع دے دیں تو پھر ہدایت الرحمان صاحب کو پہلے۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جی بالکل بالکل، ٹھیک ہے۔

جناب ہدایت الرحمان: جناب سپیکر! موجودہ حکومت انصاف کی ویژن اور تبدیلی کا نعرہ لگا کر عوام کے رگ پر، دکھتی رگ پر ہاتھ رکھ کر وجود میں آئی ہے، یقیناً اس حکومت میں سب کے ساتھ انصاف ہونا ضروری ہے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ انصاف خوردبین میں بھی نظر نہیں آرہا ہے جناب سپیکر، وہی اپنوں کو نوازنے اور غیروں کو دھکیلنے کا سلسلہ جاری ہے۔ کچھ عرصہ پہلے میں جناب ضیاء بنگش صاحب کے پاس گیا اپنے عوامی ایک مسئلہ لیکر تو جب میں نے اپنا مسئلہ ذکر کیا تو ضیاء صاحب مجھ سے کہہ رہے تھے کہ مولانا صاحب آپ ہمارے یبنارٹی کے اقلیتی ممبر سے مشورہ کریں، اگر وہ آپ کے اعتماد میں آئے گا تو یہ مسئلہ حل ہوگا۔ یقناً میرٹ کی وجہ سے میرٹ کی بالادستی کی وجہ سے آج میرے ضلعے میں پریشانی ہو رہی ہے اور کلاس فور پوسٹوں کی خرید و فروخت کا سلسلہ سوشل میڈیا میں بھی وائرل ہو رہا ہے کارکنوں کی طرف سے، یقیناً یہ میرے لئے بھی اچھا نہیں ہے اور حکومت کے لئے اچھا نہیں ہے جناب سپیکر! اور اسی طرح ہمارے چترال کے ڈی سی صاحب بھی ہمارا بالکل خیال نہیں رکھتے، کچھ دن پہلے میں نے اپنے ایک ضروری مسئلے کے لئے عوامی مسئلے کے لئے ان کے پاس کسی آدمی کو بھیجا تو ان کا جواب یہ ہے کہ ایم پی اے صاحب کون ہوتا ہے، میں وزیر اعلیٰ کی بھی بات ماننے کے لئے تیار نہیں ہوں، تو آپ۔۔۔۔۔

جناب مسند نشین: تو سر، اس پہ آپ پریویلج موشن لے آئیں، یہ آپ اس طرح نہ کہیں، آپ پریویلج موشن لے آئیں اس پہ تو ان شاءاللہ تعالیٰ وہ یہاں پہ ہم Deal کر لیں گے۔ صحیح ہے جی؟

جناب ہدایت الرحمان: تو یہ میں گزارش کرونگا اس کو آپ کمیٹی میں بھیج دیں۔

جناب مسند نشین: جی، وہ جب آپ پریویلج موشن لائیں گے تو ان شاءاللہ تعالیٰ وہ چلی جائے گی، ان شاءاللہ آپ کے ساتھ حکومت بھی اس پہ تعاون کرے گی۔

جناب ہدایت الرحمان: ٹھیک ہے اور دس کلاس فور کی پوسٹیں، ہماری اس نے دی ہیں، ڈی سی صاحب نے، اس پر بھی کوئی ایک آدمی لینے کے لئے تیار نہیں ہوا وہ۔

جناب مسند نشین: امجد خان، ذرا میری ریکویسٹ ہے، ہم خود سب پہلے ایم پی ایز ہیں تو میری ریکویسٹ ہے کہ آپ ان کی جو جائز بات ہے، آپ ان کا مسئلہ حل کریں اور خیر ہے ہمارے جو دوسرے ایم پی ایز ہیں، ان کے ساتھ بٹھالیں، مل بیٹھ کے ان کا مسئلہ حل کریں جی۔

وزیر معدنیات: بہت شکریہ سپیکر صاحب ۔جیسا کہ مولانا صاحب نے بتایا، انہوں نے کچھ باتیں Mention out کی ہیں کہ وہاں پہ کچھ اسطرح خرید وفروخت کا انہوں نے نام لیا تو میرے خیال میں اس گورنمنٹ میں تو خرید وفروخت کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا اور جس طرح Mention کریں گے اور یہ بتائیں گے تو سوائے سوشل میڈیا، اس پہ تو سوشل میڈیا میں تو بہت کچھ لکھ سکتے ہیں ہم، لیکن اگر اس طرح کے کچھ Proofs ہیں آپ کے پاس، تو ان شاء اللہ ہم ان کے خلاف ایکشن لیں گے، جو بھی ڈیپارٹمنٹ ہوگا اور آپ کا ایک Privilege ہے، اس کے مطابق آپ پریویلج موشن لے کے آئیں تو ان شاءاللہ اس پہ پھر اگر آپ نے کمیٹی بنانی ہے اور اگر آپ متعلقہ منسٹر محکمے کا اگر آپ کو Satisfied کر سکتا ہے تو ٹھیک ہے Satisfied کرلے گا، اگر نہیں ہے تو آپ کی پریویلج موشن ہے، اس پہ کمیٹی بنائی جائے گی، ان شاءاللہ کوئی اس طرح کی بات نہیں ہے۔ تھینک یو۔

جناب مسند نشین: مولانا صاحب، آپ کو میرے خیال میں اس بات پر وہ کہہ رہے ہیں کہ آپ ان کے کوئی Proof لے آئیں تو اس پہ ان شاء اللہ تعالیٰ پورے طریقے سے بات کریں گے اور باقی آپ پریویلج موشن لے آئیں، لودھی صاحب کچھ کہنا چاہ رہے ہیں، میڈم، اس کے بعد میں آپ کو نمبر دیتا ہوں۔

حاجی قلندر خان لودھی (وزیر خوراک): شکریہ جناب سپیکر! مولانا، آپ بڑے ہی قابل احترام ممبر ہیں، انہوں نے جو باتیں کی ہیں،۔منسٹر صاحب نے اس کا جواب بھی دے دیا ہے لیکن ایک تو میں یہ چاہونگا کہ یہ ایسی چیزوں کو Expunge کرنا چاہیے، یہ خرید وفروخت والی بات، ان کے پاس اگر کوئی ثبوت ہیں تو یہ لے آئیں، ہم ان لوگوں کے خلاف، گورنمنٹ ان کے خلاف ایکشن بھی لے گی، انہیں کیفر کردار تک پہنچائے گی، دوسری میری گزارش ہوگی دونوں طرف سے، اپنے دوستوں سے کہ یہ جو Specific چیزیں لایا کریں ثبوت کے ساتھ تاکہ گورنمنٹ ایکشن لے سکے، Random سی بات ہو جاتی ہے، اخباریں بھی پھر لکھتے ہیں، تو اس لئے گورنمنٹ کی خواہ مخواہ بدنامی ہے، یہ نہ کریں یا اگر کیا جائے کہ تو کوئی Proper طریقے سے۔۔۔۔۔

جناب مسند نشین: بالکل صحیح بات ہے، Kindly کیونکہ اسمبلی کے فلور پہ جو بات ہوتی ہے، وہ Maximum بات جو ہے وہ اخبار میں جاتی ہے تو آپ Proof کے ساتھ کوئی بات کیا کریں اور اس طرح بات کریں کہ اس کا حل ہم پھر نکال سکیں۔ پہلے میں میڈم کو ٹائم دے دوں، انہوں نے تین دفعہ۔۔۔۔۔

جناب خوشدل خان ایڈوکیٹ: سر، میں نے اس پر بات کرنی ہے۔

جناب مسند نشین: اس کے بعد اگر آپ، اچھا چلیں ٹھیک ہے، میڈم، آپ ناراض نہ ہوں۔

جناب خوشدل خان ایڈوکیٹ: لودھی صاحب تو ہمارے لئے محترم بھی ہیں، ہمارے ساتھ Colleague بھی رہ چکے ہیں، لودھی صاحب ہاؤس میں ایسی باتیں کرتے ہیں کہ آپ کے پاس ثبوت ہوں، ثبوت ہم آپ کو پیش کریں گے، آپ کمیٹی کو بھیج دیں، اب یہاں پر ہم آپ کو کاغذات بتادیں اور اگر آپ کو بتادیں تو آپ کیا کر سکتے ہیں، یہ جو میڈیا پر آرہا ہے جو اخباروں میں آرہا ہے تو یہ ثبوت نہیں ہیں، یہ Documentary proof نہیں ہے؟ میں آپ کو بتادوں گا جو ضیاء اللہ بنگش کے بارے میں ہے لیکن آپ ان کا یہ سوال کمیٹی کو بھیج دیں، اگر یہ میں نے آپ کو نہ بتایا تو میں استعفیٰ دے دونگا۔

جناب مسند نشین: سر، اس طرح ہے نا، میں آپ سے، خوشدل خان صاحب، اس طرح ہے۔۔۔۔۔

جناب خوشدل خان ایڈوکیٹ: جناب سپیکر، میں ایک دو منٹ لینا چاہتا ہوں۔

جناب مسند نشین: پوائنٹ آف آرڈر ہے، کوئی Proper motion کریں تو ہم کمیٹی کے بھی حوالے کر دیں گے، صحیح ہے جی؟

جناب خوشدل خان ایڈوکیٹ: میں اسی پر بات کرتا ہوں کہ میں کمیٹی میں پیش کر دونگا لیکن آپ کمیٹی بلائیں۔

جناب مسند نشین: صحیح ہے سر، میڈم، آپ پلیز حمیرا خاتون صاحبہ۔

محترمہ حمیرا خاتون: جی بہت شکریہ۔ سپیکر صاحب، میں آپ کی توجہ ایک اہم مسئلے کی طرف دلانا چاہ رہی ہوں، چونکہ ہم اسلامی نظریاتی پاکستان ملک خداداد کے رہائشی ہیں اور ہمیں اس بات پہ بڑا فخر ہے کہ ہمارے آئین کا Preamble جو ہے وہ لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ ہے۔ لہذا مجھے بڑے افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑ رہا ہے کہ ہمارے ملک کے اندر ویب سائٹس جو فحش ویب سائٹس ہیں، اس کے لئے کوئی قانون سازی نہیں ہے اور یہ ایک بہت نہایت افسوس کا امر ہے کہ ہماری نوجوان نسل جو ہے ان فحش ویب سائٹس کی وجہ سے بے راہ روی کا شکار ہو رہی ہے، میری آپ سے یہ درخواست ہے کہ صوبائی اسمبلی کی طرف سے وفاق کو یہ بات چلی جائے کہ اس فحش ویب سائٹس کے لئے کوئی قانون سازی ہو اور اس پر پابندی عائد کی جائے، جب کہ ہندوستان اور ملائشیا اور ترکی اور ان جیسے ممالک نے۔۔۔۔۔

جناب مسند نشین: بی بی، آپ اس پہ قرارداد لے آئیں، ابھی۔۔۔۔۔

محترمہ حمیرا خاتون: میں نے اس پہ قرارداد تیار کی ہے لیکن آپ سے یہ گزارش ہے کہ میری قرادادجب آئے گی تو آپ لوگ اس کو سپورٹ کریں۔

جناب مسند نشین: اگر آپ لانا چاہ رہی ہیں، اگر آپ نے سیکرٹریٹ کو دی ہوئی ہے تو وہ اس وقت تو آج کے ایجنڈے میں وہ نہیں تھی۔

محترمہ حمیرا خاتون: نہیں جی، وہ پیر کو آئے گی لیکن میں-----

جناب مسند نشین: اگر آپ آج لانا چاہتی ہیں، Kindly میری بات سن لیجئے، اگر آپ آج لانا چاہ رہی ہے کیونکہ ابھی ایک قرارداد آئے گی، Rules relax ہونگے تو اس کے ساتھ آپ اگر ابھی Draft کرنا چاہیں تو بس اس کو لکھ لیں، وہ بھی ہم کرلیں گے۔

محترمہ حمیرا خاتون: جب آپ Put کریں، میں آپ کو سپورٹ-----

جناب مسند نشین: بس جی میں آپ کو کہہ رہا ہوں، قرارداد آپ لے آئیں بس ہو گیا۔

محترمہ حمیرا خاتون: ٹھیک ہے، شکریہ جی۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جناب سپیکر، آج خوش قسمتی سے آپ اس کرسی پر بیٹھے ہوئے ہیں تو ایک مسئلہ ہے، اس مسئلے پر تمام ایم پی ایز کے لئے میں بات کرنا چاہتی ہوں، میں اپنے گھر میں رہتی ہوں جناب سپیکر صاحب! لیکن میں چاہتی ہوں کہ آپ کے توسط سے یہ بات میری، مطلب ظاہر ہے یہ صوبائی مسئلہ ہے، یہ کوئی وفاق کا مسئلہ نہیں ہے، ۔کہ ایم پی اے ہاسٹل جو ہے اس کو سی اینڈ ڈبلیو سے لیکر اسکو اسمبلی کے ماتحت کیا جائے اور اس کے تمام جتنے بھی لوگ ہیں، ان کو بھی اسمبلی کے ماتحت کیا جائے اور اس کا جو فنڈ ہے وہ بھی اسمبلی کے ماتحت کیا جائے کیونکہ ایم پی اے ہاسٹل کی حالت بہت خراب ہے اور اس میں جو ایم پی ایز رہتے ہیں، وہ ان کے شایان شان نہیں ہے، اس میں گند بھی ہوتا ہے، اس میں وہ لوگ ان کی بات بھی نہیں مانتے ہیں کیونکہ سی اینڈ ڈبلیو والے آپ کے ایم پی ایز کی بات نہیں مانتے ہیں کیونکہ وہ دوسرے ادارے سے آئے ہوئے ہیں، تو میری آپ سے درخواست ہو گی کہ اگر سوموار کے دن اگر آپ چاہتے ہیں تو اس پہ موشن میری اور یہاں پر ہمارے ایک اور ایم پی اے ہیں، ہم وہ لا رہے ہیں اور اس کے علاوہ جناب سپیکر صاحب ، فرنٹیئر ہاؤس اسلام آباد ، وہاں پہ بھی ایسا ہی مسئلہ ہے کہ وہ بھی سی اینڈ ڈبلیو کے under ہے لیکن ہمارے ایم پی ایز جو ہیں وہ جب وہاں پہ جاتے ہیں تو ان کو پھٹے ہوئے کمبل ملتے ہیں ، میں پچھلے سات سالوں سے نہیں جا رہی ہوں، وہاں پہ چوہے ہوتے ہیں، وہاں پہ جو نسوار پڑی ہوتی ہے،

وہ بالکل کارپٹ کے نیچے ہوتی ہے، وہاں پہ اتنا گند ہوتا ہے کہ اگر آپ وی آئی پی روم بھی لیں تو وہاں پہ بھی سانس لینا دوبر ہو جاتا ہے، تو میں آپ سے ریکویسٹ کرتی ہوں کیونکہ چوہوں سے آج کل جو بیماریاں پھیلی ہوئی ہیں کیونکہ میں اس دور سے گزر رہی ہوں کہ میرا بھائی یہاں سے Diagnose نہیں ہوا، موت اور زندگی کی کشمکش میں مبتلا ہے اور وہ کلثوم ہاسپٹل میں ہے، جناب سپیکر صاحب، اس سے ٹی بی ہوتی ہے، اس سے جو ہے تو باقی جو تمام بیماریاں ہوتی ہیں، وہاں پہ سارا بجٹ کھایا جاتا ہے اور جب بھی ہم کہتے ہیں کہ ہمیں کمرہ چاہیے تو وہ کہتے ہیں تمام کمرے بک ہیں اور وہ کمرے کن کو دیئے جاتے ہیں؟ وہ کمرے سیاحوں کو جو کہ لاہور سے آتے ہیں جو کہ سندھ سے آتے ہیں، ان کو دیئے جاتے ہیں اور ایم پی ایز کو نہیں دیئے جاتے ہیں جناب سپیکر صاحب۔

<u>جناب مسند نشین</u>: گورنمنٹ اس پہ ذرا Kindly response کرے، یہ بڑا Valid ہے، یہ خاص طور پہ یہ کے پی کے ہاؤس جو اسلام آباد کا ہے اور یہ جو آپ لوگوں کا ایم پی اے ہاؤس ہے۔ ہم سب لوگوں کا ہے تو kindly یہ دونوں بڑے Important ہیں۔

<u>جناب سلطان محمد خان (وزیر قانون)</u>: شکریہ جناب سپیکر۔ اچھا، میرے خیال میں سٹینڈنگ کمیٹی اس کی ہے تو سٹینڈنگ کمیٹی میں اگر اس بات کو اٹھایا جائے اور اس کو اسمیں ڈسکس کیا جائے تو یہ ایشو واقعی ہے، یہ سارے ایم پی ایز کے لئے یہ ایشو ہے۔ اکثر جب لوگ ایک یا دو دن پہلے بکنگ نہیں کرواتے، جب وہاں پہ چلے جاتے ہیں کیونکہ اکثر ایمر جنسی میں لوگ چلے جاتے ہیں تو بہت valid point ہے لیکن اگر اس کی جو سٹینڈنگ کمیٹی ہے، اس میں اگر اس کو اٹھایا جائے اور اس پہ بحث کی جائے تو میرے خیال میں ٹھیک ہو گا۔

<u>جناب مسند نشین</u>: میڈم، میرے خیال میں بس وہ لے آتے ہیں، آپ کی قرارداد اور پہلے ذرا Rule Relax کرلیں میرے خیال میں۔

قاعدہ کا معطل کیا جانا

<u>محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی</u>: جناب عالی، جناب آنریبل سپیکر صاحب، میں قاعدہ 124 کے تحت قاعدہ 240 کو معطل کر کے ایک قرارداد پیش کرنی کی اجازت چاہتی ہوں۔

<u>Mr. Chairman</u>: Is it the desire of the House that rule 124 may be relaxed under 240 to allow the honourable Members, to move their resolution? Those who are in favor of it may say ‘Yes’. and those who are against it may say ‘No.’

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. Ji Nighat Bibi.

قراردادیں

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی : جناب سپیکر! اس قرارداد پر کریم خان، ایڈوائزر ٹو چیف منسٹر کے، خوشدل خان صاحب کے، اس پہ ہمارے آنریبل ایم پی اے احمد کریم کنڈی کے سائن ہیں اور اس پر میرا سائن ہے جناب سپیکر صاحب۔ یہ ریزولیوشن ہے جناب سپیکر!۔

"Pakistan strongly condemns US recognition of Syria Golan Heights as Israel Territory. It's a serious blow to rule of law, international norms and Pakistan shares the International outrage and concern of its impact on the region"

جناب مسند نشین اور کوئی اس کو پڑھنا چاہے گا کہ۔۔۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی : سر، وہ پڑھ لیں گے۔

Mr. Ahmad Kundi: Thank you, Mr. Speaker. "Pakistan strongly condemns US recognition of Syria Golan Heights as Israel Territory. It's a serious blow to rule of law, international norms and Pakistan shares the International outrage and concern of its impact on the region"

جناب مسند نشین: جی۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: میں چاہتی ہوں جناب سپیکر، کہ اس کو فلور پہ یہ کریم خان بھی پڑھ لیں اور خوشدل خان بھی پڑھ لیں تو میرا خیال ہے یہ۔

جناب مسند نشین: آپ پڑھنا چاہتے ہیں؟

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: ہاں جی، بالکل جی، پہلے آپ پڑھ لیں پھر احمد خان اگر ہیں تو ان کو دیدیں۔

جناب خوشدل خان ایڈوکیٹ اجازت دیں جی۔

جناب مسند نشین: جی جی۔

Mr. Khushdil Khan Advocate: "Pakistan strongly condemns US recognition of Syria Golan Heights as Israel Territory. It's a serious blow to rule of law, international norms and Pakistan shares the International outrage and concern of its impact on the region".

Mr. Chairman: The motion before the House is that the resolution, moved by the honorable Members, may be passed? Those who are

in favor of it may say ‘Yes’ and those how are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The ‘Ayes’ have it. The resolution is passed unanimously.

جناب مسند نشین: Rule Relaxed ہیں،آپ کر لیں۔

جناب بہادر خان: شکریہ سپیکر صاحب۔ "یہ اسمبلی صوبائی حکومت سے سفارش کرتی ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے اس امر کی سفارش کرے کہ حلقہ نیابت PK-16 میں گزشتہ دس پندرہ سالوں سے لوگوں کے شناختی کارڈ بلاک کئے گئے ہیں جس سے متاثر لوگ شدید پریشانی سے دوچار ہیں، لہذا PK-16 کے لوگوں کے بلاک شناختی کارڈ بحال کئے جائیں"۔

جناب سپیکر صاحب ، دا عموماً په ضلع دیر پائیں او په بالا کښې او په باجوړ کښې تقریباً د ټولې صوبې مشکل دے خو بیا زمونږ په دې ځائې کښې ډیر زیات دے۔ دا د لسو پینځلسو کالو نه دې له یو بورډ جوړ شوے وو، بورډ ئې هم شوے دے ، verificationئے هم شوے دے ، هر یو کار شوے دے او په پینځلس کاله کښې په اتلس کاله کښې د خلقو کارډونه بلاک دی او ټهیک ټهاک پاکستانیان اور ټهیک ټهاک خلق دی۔ دې باندې داسې یو زور ورکول پکار دی دا صوبائی حکومت چې دا مسئله حل شی۔

جناب مسند نشین: امجد! تاسو Kindly دا لږ Response کړئ۔

جناب امجد علی(وزیر معدنیات): شکریه سپیکر صاحب۔ خنګه چې ایم پی اے صاحب دا پوائنټ ریز کړو د بلاک شناختی کارډ، دا زما خیال دے د ټول کے پی کے مسئله ده او دې کښې تیره ورځو کښې سی ایم صاحب او پی ایم صاحب چې کله وزیرستان دوره کړې وه نو هغې کښې په زرګاؤ شناختی کارډونه چې دی هغوی آرډر جاری کړی وو چې دوی ته دې شناختی کارډ نه او د هغوی چې کوم بلاک دی، دا ختم کړے شی او شناختی کارډونه دې دوئ ته ایشو شی او زه دده سره اتفاق کومه چې یره په دې باندې مونږه د فیډرل ګورنمنټ سره او د نادره سره کښینو او یو میټینګ اوکړو او چې کومه دا مسئله ده، دا حل کړی ولې دا خبره بالکل صحیح ده، دا زمونږ سوات کښې هم دی، مختلف ځایونو کښې دی، دا ډیره یو لویه ایشو جوړه شوې ده چې د خلقو شناختی کارډونه په

معمولی معمولی خبره باندې بلاک شی او بیا اکثر د نادره ډیپارټمنټ خپلې غلطیانې وی، د هغې د وجې نه دا شناختی کارډونه بلاک شی او بیا هغه په کالونو کالونو باندې هغه خلق غریبانان نه بهر ملکونو ته تلې شی او نه هغوی څه سروس کولے شی، نه هغوی ته سروس د جاب د پاره هغوی اپلائی کولے شی او ویزې هم، نو زه بالکل اتفاق کومه او که تاسو وایئی چې د دې د پاره کمیټی جوړه شی او په هغې کښې د پوائنټ فیډرل ګورنمنټ سره Tackle شی۔

<u>جناب مسند نشین:</u> سر، تاسو Kindly د دغه نه پس، نن خو نه، په Monday باندې به منسټر صاحب سره کښینئی چې څه دیکښې Possible دغه وی، هغوی به تاسو سره پوره کوآپریشن کوی جی۔

The sitting is adjourned till 01:30 pm, Monday, 1st April, 2019.

(اجلاس بروز سوموار مورخہ یکم اپریل 2019ء دوپہر ایک بجکر تیس منٹ تک کے لئے ملتوی ہوگیا)